سبق-17: دوسرا هجري سال (مدنی زندگي)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. بدر وقینقاع
2. منافق عبداللہ بن اُبی
3. قبلہ

غزوۂ بدر اور غزوۂ بنو قینقاع

غزوۂ بدر:

مدینہ میں اسلام کی طاقت کو بڑھتا دیکھنا مکے کے مشرکین کے لیے ناقابل برداشت تھا۔ انھوں نے مسلمانوں کے خلاف پلاننگ اور حملے شروع کر دیے۔ اللہ نے صفر 2 ہجری میں ظالموں کے خلاف لڑنے کی اجازت دی (سورہ الحج)

مسلمانوں کو ختم کر دینے کے ارادے سے مکّہ سے 1,000 مشرکین پوری تیاری کے ساتھ نکلے، اُدھر مدینے سے رسول اللہ ﷺ 313 جاں نثار صحابہ کو لے کر روانہ ہوئے، ان کے پاس لڑنے کے لیے بہت کم وسائل تھے۔ بدر کے مقام پر دونوں کا آمنا سامنا ہوا، اسلام و کفر کی یہ پہلی باقاعدہ جنگ تھی، جم کر مقابلہ ہوا اور مشرکین کو بھرپور شکست ہوئی۔ 70 مشرکین مارے گئے، 70 قید کیے گئے، 14 مسلمان شہید ہوئے۔ مشرکین میں ابو جہل کے علاوہ بڑے بڑے لیڈر بھی قتل ہوئے۔

غزوۂ بنو قینقاع:

جنگ بدر کے کچھ وقت بعد مدینہ کے یہود کے ایک قبیلے "بنو قینقاع" نے معاہدہ کی خلاف ورزی کی، آپ ﷺ نے اُنہیں نصیحت کی اور بغاوت کے سخت انجام سے آگاہ کیا، جب ان کی بدمعاشی اور سرکشی حد سے بڑھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے سختی سے ان کے علاقے کا گھیراؤ

کیا جو تقریباً 15 دن تک جاری رہا۔ آخر کار انہوں نے ہتھیار ڈال دیے۔ رسول ﷺ نے انہیں مدینے سے نکل جانے کا حکم دیا اور وہ سب ملک شام کی طرف چلے گئے۔

اسباق و عمل:

- بدر کی جنگ کا سبق یہ ہے: تعداد نہیں بلکہ پکا ایمان اور اللہ پر بھروسہ کام آتا ہے۔
- اللہ تعالیٰ اپنے دین کی مدد کرنے والوں کی مدد فرماتا ہے اور اُنہیں کامیابیوں سے نوازتا ہے۔
- معاہدہ کی خلاف ورزی کرنے کا انجام بُرا ہوتا ہے۔

منافق عبد اللہ بن اُبیّ

جنگ بدر میں مشرکین مکہ کو زبردست چوٹ پہنچی تھی۔ بنو قینقاع کے یہودیوں کو بھی مدینہ چھوڑنا پڑا تھا۔ یہ دیکھ کر مدینے کے بعض لوگ جو ایمان لانا نہیں چاہتے تھے مگر انہیں ڈر تھا کہ اگر وہ ایمان نہ لائے تو ان کا نقصان ہو سکتا ہے تو محض دنیوی فائدوں کی خاطر وہ مسلمان ہو گئے۔ اندر سے یہ مسلمانوں کے دشمن ہی تھے۔ یہ لوگ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالتے، اسلام کے بارے میں شکوک پیدا کرتے۔ انہیں منافقین کہا جاتا ہے۔ ان منافقوں کا سردار عبد اللہ بن اُبیّ تھا۔

اسباق و عمل:

- نفاق بہت بڑا گناہ ہے، اس سے ہمیشہ دور رہیے!
- قرآن و حدیث و سیرت پڑھ کر، نیک علماء اور صالحین کے ساتھ رہ کر اپنے ایمان کو مضبوط کیجیے!
- دین اسلام کے تعلق سے شکوک و شبہات پیدا کرنے والے لوگوں سے، پروگرامس اور چینلز، پیجز وغیرہ سے دور رہیے!

قبلہ کی تبدیلی

اسلام کی آمد سے پہلے بیت المقدس ہی اہل ایمان کا قبلہ تھا۔ مکہ میں نماز ادا کرتے ہوئے بیک وقت بیت المقدس اور بیت اللہ کی جانب رُخ کرنا ممکن تھا دونوں کو ایک لائن میں رکھ کر، مدینہ پہنچنے کے بعد اہل ایمان بیت المقدس کی جانب رُخ کر کے نمازیں ادا کرنے لگے۔ سمت بدل جانے کی وجہ سے اب کعبہ کی جانب رخ کرنا ممکن تھا۔ رسول اللہ ﷺ کی شدید خواہش تھی کہ حضرت ابراہیمؑ کے قبلے یعنی کعبہ کو قبلہ بنا دیا جائے۔

ہجرت کے دوسرے سال اللہ نے حکم دیا کہ کعبہ کو قبلہ بنایا جائے۔ قبلہ کی یہ تبدیلیاں لوگوں کے لیے امتحان تھیں۔ سورۃ البقرہ میں اللہ نے قبلہ کی تبدیلی کے اعلان کے بعد فرمایا کہ اب تم کو سارے انسانوں کے سامنے دین کی گواہی دینی ہوگی، یعنی اپنے قول اور عمل سے، انفرادی طور پر یا ٹیم کے طور پر دنیا کے سامنے ہر طرح سے اسلام کو پیش کرنا ہوگا۔

اسباق:

- اللہ کی عبادت کا تقاضہ یہ ہے کہ اُس کے احکام کو مانا جائے، چاہے پسند کے خلاف ہو
- دین کی دعوت کو پہنچانے کی ذمہ داری بہت بھاری ہے۔ اس کے لیے اپنا وقت، صلاحیت، اور مال لگائیے۔ قرآن وحدیث وسیرت پڑھیے تاکہ آپ یہ کام بہتر طریقے سے کر سکیں۔

قرآن وحدیث

قرآن

مدنی زندگی کے پہلے دور (1 سے 5 ہجری) میں نازل ہونے والی 14 سورتیں		
1 اَلْبَقَرَة	11	21 اَلْأَحْزَاب
2 اَلْبَقَرَة	12	22 اَلْأَحْزَاب

3 اَلْبَقَرَة، آلِ عِمْرَان	**13**	**23**
4 آلِ عِمْرَان، اَلنِّسَاء	**14**	**24**
5 اَلنِّسَاء	**15**	**25**
6 اَلنِّسَاء	**16**	**26 مُحَمَّد**
7	**17 اَلْحَجّ**	**27 اَلْحَدِيْد**
8	**18**	**28 اَلْمُجَادِلَة، اَلْحَشْر، اَلْجُمُعَة، اَلتَّغَابُن، اَلطَّلَاق، اَلصَّفّ**
9 اَلْأَنْفَال	**19**	**29**
10 اَلْأَنْفَال	**20**	**30**

2 ہجری میں 4 سورتیں نازل ہوئیں

ان سورتوں کو سمجھ کر پڑھیے تاکہ اندازہ ہو کہ مدینے میں اسلامی معاشرے کی بنیاد رکھنے اور دین اسلام کے دفاع کے لیے اللہ تعالیٰ کی جانب سے رسول اللہ ﷺ کو کس طرح کی ہدایات دی گئیں!

حدیث

وہ دن کیسا محرومی کا دن ہے جس میں ہم کو نبی کریم ﷺ کی ایک بات بھی پڑھنے یا سننے کو نہ ملے! 15،20 سکنڈ بھی نہیں ہمارے پاس اس خاص کام کے لیے؟!!!

اعادہ

دائیں ہاتھ کی دوسری انگلی کے 3 حصوں پر ان کی مشق کیجیے:

1: **بدر** وقینقاع، 2: **منافق** عبداللہ بن اُبیّ، 3: **تبدیلی قبلہ**